Informationsverbund
ASYL & MIGRATION

Die Anhörung im Asylverfahren – Übersetzung in Urdu

ربطہ باہمی سے حاصل کردہ معلومات

اِنفارمیشن انٹرکونیکشن (Information Interconnection)

پناہ اور امیگریشن

پناہ کے کیس Anhoerung (Hearing)
میں آپکا بیان

جرمنی میں سیاسی پناہ کے درخواست دہندگان کیلئے
اہم معلومات

سیکنڈ ایڈیشن ۲۰۰۹

یہ معلوماتی کتابچہ آپنے ان سے حاصل کیا

ڈیڈ ڈبلیو ایس ٹی، پرو اژول (ہر سنگل کیس کی اپنی جگہ اہمیت ہے)،
ڈاکونی، جرمن ریڈکراس، پاریٹیٹ، کیریٹاس، اے ڈبلیو او،
ایمنسٹی انٹرنیشنل

یواین ایچ سی آر کے تعاون سے

Dieses Merkblatt haben Sie erhalten von:

AK Asyl
Friedenstr. 4-8
33602 Bielefeld
0521/ 787 152 - 47
info@ak-asyl.info

In Kooperation mit UNHCR

پناہ کے کیس کی سماعت میں آپکا بیان

جرمنی میں پناہ کے درخواست دہندگان کیلئے ضروری معلومات

اس معلوماتی پمفلٹ (کتابچہ) کے ذریعےہم آپ کو پناہ کے کیس کی سماعت Anhoerung (Hearing) میں آپکے بیان کے متعلق عملی اور اہم معلومات فراہم کرنا چاہتے ہیں. پناہ کے کیس کی سماعت میں آپکا بیان ایک ایسا اہم موقع ہے جس میں آپ اپنے ملک چھوڑنے یا وہاں سے فرار کی وجوہات بیان کر سکتے ہیں. آپکے بیان کی بنیاد پہ امیگریشن اور پناہ کیلئے درخواست دہندگان کا وفاقی دفتر BAMF (بنڈس آمٹ) فیصلہ کرتا ہےآیا کہ آپ کو پناہ (حفاظت) دی جائے. اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ اپنے بیان کی بہت اچھی طرح سے تیاری کر کے آئیں.

سب سے بہتر صورت تو یہی ہے کہ آپ اپنے بیان یعنی Anhoerung (Hearing) کی تاریخ سے پہلے کسی وکیل یا وکیلہ یا پھر پناہ گزینوں کیلئے کسی قانونی مشاورت فراہم کرنے والے دفتر Beratungsstelle (Advice Centre for Refugees) سے رابطہ فرمائیں. جرمنی میں ایسی بہت سی غیر سرکاری تنظیمیں موجود ہیں جو کہ پناہ کے درخواست دہندگان کوخود مختار و غیرجانبدار طریق سے مفت قانونی مشاورت دیتی ہیں. ایسی تنظیموں کے دفاتر یا تو ایسی جگہوں کے ہی قریب موجود ہوتے ہیں جہاں پہ پناہ کے درخواست دہندگان کی ابتدائی رہائشگاہیں Erstaufnahmeeinrichtungen (First Reception Centre) موجود ہیں یا پھریہ دفاتر بڑے شہروں میں قائم ہیں.

پناہ کی درخواست

آپ BAMF (Federal Bureau for Migration and Refugees) کے ذیلی دفتر میں پناہ کی درخواست کرسکتے ہیں. اگر آپ دوسرے سرکاری دفاتر (مثلاً پولیس، غیر مُلکیوں کیلئے متعلقہ اتھارٹی یعنی Auslaenderbehoerde (Authority for Foreigners وغیرہ سے پناہ کیلئے پُوچھیں تو آپکو حکام وہاں سے بنڈس آمٹ (Bundesamt) کے مُتعلقہ مجازذیلی دفتر بھیج دیں گے.

یہ بات بہت اہم ہے کہ آپ متعلقہ اتھارٹیز (حکام) کے حکم پہ عمل کریں اور فوری طور پہ جلد از جلد بنڈس آمٹ کے ذیلی دفتر سے رابطہ کریں.وہاں رابطہ قائم نہ کرنے کی صورت میں اس کا آپ کے کیس پہ منفی اثر ہو سکتا ہے.

Bundesamt میں پہلے پہل آپ کے ذاتی کوائف (نام، تاریخ پیدائش، پیدائش کی جگہ وغیرہ) کے بارے میں سوالات کئے جاتے ہیں، تصویریں کھینچی جاتی ہیں اور آپکے فنگرپرنٹس لئے جاتےہیں.

تب آپکی رجسٹریشن کی جاتی ہے۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ آپسے اس موقع پہ تقریباً ۲۵ سؤالات بھی کئے جائیں جو کہ آپ کی ذات، آپ کے مُلک میں آپکی آخری رہائش گاہ کا پتہ، آپکے والدین، آپکے دادا دادی، نانا نانی اور جرمنی تک آپکے سفری رُوٹ کے بارے میں ہوں گے۔ آپکے جوابات علیحدہ سے مختص صفحات میں نوٹ کئے جائیں گے۔ یہ جوابات بعد میں آپکی Anhoerung (Hearing) یعنی آپکے کیس کی سماعت میں آپکے بیان کے دن (متعلقہ افسر کے پاس) موجود ہوں گے۔
ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ یہ ۲۵ سؤالات آپ کی رجسٹریشن کے دن نہیں بلکہ آپکے انٹرویو والے دن کئے جائیں، اس کاروائی کے طریقہ کار میں اکثر فرق ہو سکتا ہے (یعنی رجسٹریشن اور ۲۵ سؤالات ایک ہی دن ساتھ میں یا پھر مختلف دنوں میں علیحدہ علیحدہ کئے جائیں)۔

آپکی شناخت کیلئے آپکو بنڈس آمٹ (Bundesamt) سے شناختی کارڈ کی طرح کا ایک کارڈ Aufenthaltsgestattung (Residence Permission) ملے گا جو کہ آپکی شناخت کا ثبوت ہے اور جس کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا ضروری ہے۔ یہ کارڈ پناہ کے کیس کی تکمیل تک اگلے ۳ ماہ کیلئے کارآمد ہوتا ہے۔ اس کارڈ پہ آپکی پرنٹڈ تصویر اور آپکے علاقہ کا پتہ درج ہوگا جہاں پہ کہ آپکا قیام لازمی ہے۔
بعد کے وقت میں اگر آپکی سرکاری طور پہ مختص کی گئی قیام گاہ کی تبدیلی ہو تو اپنے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع فوری طور پہ اپنے متعلقہ بنڈس آمٹ کو کریں۔ متعلقہ حکام کو اپنے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دینے کا آپ پہ قانونی فریضہ ہے۔
اسی طرح اگر آپکی قانونی طور پہ کسی وکیل یا قانونی مشاوَرت دینے والے ادارہ Beratungsstelle (Advice Centre for Refugees) قانونی معاونت ہے تو ایسی صُورت میں اُنہیں بھی اس تبدیلی کی فوراً اطلاع کریں۔ یہ اشدّ ضروری ہے کہ آپکا وکیل یا وکیلہ ہرصُورت میں آپسے رابطہ کر سکیں۔
بہت ضروری بات یہ ہے کہ آپ خود سے اپنے ملک کے کونصلیٹ یا پھر ایمبیسی سے کسی صورت میں بھی رابطہ نہ کریں، اس وقت بھی نہیں، جب آپ سے جرمن حکام اس بات کی ڈیمانڈ کریں۔ لیکن اکثر اوقات ہوتا یوں ہے کہ جرمن حکام پناہ گزینوں سے اپنے ملک واپسی کیلئے پاسپورٹ یا پاسپورٹ کے متعلقہ سفری کاغذات کی ڈیمانڈ کرتے ہیں۔
قانون کے حساب سے آپ اس بات پہ اُس وقت تک عمل کرنے کے پابند نہیں جب تک آپکے پناہ کے کیس کا فیصلہ نہیں ہوجاتا۔ اگر پھر بھی متعلقہ حکام آپ پہ

کسی طرح کا دباؤ ڈالیں تو اس صورت میں اپنےوکیل یا اپنی وکیلہ یا پھر قانُونی مشاوَرت دینے والے کسی ادارہ کو اسکی اطلاع کریں۔

پناہ یا حفاظت ملنے کا حق کس کو؟

پناہ کے کیس کی کاروائی میں بنڈس آمٹ اس بات کی تفصیلی طور پہ غورو تحقیق کرتا ہے آیا کہ آپ کو اپنے ملک میں کسی طرح کے سنگین خطرات و مشکلات لاحق تھے؟ اور آیا کہ آپکو اپنے ملک میں واپس جانے کی صورت میں دوبارہ سے کسی طرح کے خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟
پراسیکیوشن Verfolgung (Persecution) کے معانی یوں سمجھے جاتے ہیں؛
جسم پہ ایذا رسانی سے پہنچنے والے کاری زخمات، انسانی زندگی یا آزادی کا خطرہ، یا پھر دوسری قانونی مشکلات و عدمِ تحفظات جو کہ (ذاتی) سیاسی نظریات، رنگ و نسل، مذہب، قومیت، یا پھر کسی خاص سماجی طبقے سے تعلق کی بناء پہ ہو سکتے ہیں۔
غیر مساوی سلوک (Discrimination) بھی پراسیکیوشن Verfolgung (Persecution) کے زمرے میں آتا ہے۔ کسی بھی انسان کے ساتھ ظلم و زیادتی یا نا انصافی حکومتی سطح پہ یعنی ریاست کی طرف سے بھی ہو سکتی ہے۔
غیر حکومتی عناصر (یعنی افراد یا گروہ) کی طرف سے کی جانے والی زیادتی بھی پراسیکیوشن Verfolgung (Persecution) کے زمرے میں آتی ہے۔ ان غیر حکومتی عناصر میں مثلًا کسی ایک (سیاسی) پارٹی، کسی جنگجو (یا انتہا پسند) گروپ، کسی مذہبی تنظیم، گاؤں کی برادری۔ یا کسی اکیلے فرد یا پھر اپنی فیملی کے افراد بھی ہو سکتے ہیں جن سے کہ آپکو مشکلات یا ذیادتی کا سامنا ہو۔

اگر آپ اوپر بیان کردہ مشکلات و تکالیف کا شکار رہے ہوں تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا آپ اپنے ملک میں پولیس وغیرہ سے اپنی حفاظت طلب نہیں کر سکتے تھے؟
اسکے علاوہ بنڈس آمٹ اس بات پہ بھی بخوبی غور کرتا ہے کہ آپکو اپنے ملک میں اور کس طرح کے خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ یہ سنگین خطرات کسی ایک بیماری کی وجہ سے بھی ہو سکتے ہیں یا پھر اور طرح کے سنگین خطرات آپکے جان و جسم، زندگی، یا پھر شخصی آزادی کیلئے بھی ہو سکتے ہیں۔

پھر سؤال یہ پیدا ہوتا ہے آیا کہ آپ اپنے ملک کے کسی اور حصہ میں پناہ یا حفاظت حاصل کر سکتے ہیں (جہاں پہ آپکو خطرات نہ ہوں) اگر ایسا ہے تو آپکی یہاں پہ پناہ گزین کے طور پہ منظوری ناممکن ہے۔

یورپ کے بہت سے مُمالک جن میں کہ جرمنی کا شمار بھی آتا ہے، نے آپس میں طے کر رکھاہے کہ ایک وقت میں صرف ایک ملک ہی پناہ کی درخواست پہ کارؤائی کر سکتا ہے. اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپکی پناہ کی درخواست پہ فیصلہ مُمکنہ طور پہ جرمنی میں نہیں بلکہ یورپ کے کسی اور ملک میں کیا جائے. ایسی صورتحال خاص طور پہ اس وقت پیش آ سکتی ہے جب آپ نے کسی اور یورپین مُلک کے ویزا پہ سفر کیا ہو، کسی اور یورپین ملک میں پناہ کی درخواست دے چکے ہوں یا پھر وہاں کے حکام کے پاس رجسٹرڈ ہوں. اسی طرح آپ پہ یہ قانون اس وقت بھی لاگو ہوتا ہے جب آپ اپنے انٹرویو Anhoerung (Hearing) میں حکام کو بتائیں کہ آپ براستہ کسی اور ملک یورپ آئے ہیں.

اگرایسا ہے (یعنی آپ براستہ کسی اور ملک جرمنی آئے ہیں) تو آپکو ہر صُورت میں اپنے وکیل، وکیلہ یا پھر قانونی مشاؤرت دینے والے دفتر Beratungsstelle (Advice Centre for Refugees) سے مشورہ کرنا چاہئے آیا کہ جرمنی میں آپ کے پناہ کے کیس کی کارؤائی کی جا سکتی ہے؟ اسی طرح آپ اُن سے اپنے کیس کی کارؤائی جرمنی کے بجائے کسی دوسرے ملک میں مُنتقل کرنے کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں. بعض اؤقات ایسی مُمکنات بھی ہو سکتی ہیں جب آپکا پناہ کا کیس جرمنی کے بجائے کسی اور یورپین ملک میں منتقل کیا جا سکے.

بُنڈس آمٹ (Bundesamt) میں آپکا انٹرویو Anhoerung (Hearing)

بُنڈس آمٹ کا متعلقہ افسر آپکا انٹرویو لے گا. اس انٹرویو کی بنیاد پہ پھر فیصلہ کیا جاتا ہے آیا کہ آپکی پناہ کی درخواست منظور یا مسترد کی جانی چاہئیے! اس بات کا اطلاق اس صورت میں بھی ہے جب آپنے پہلے سے ہی کسی متعلقہ حکومتی ادارے (یعنی پولیس وغیرہ) یا پھر پناہ گزینوں کیلئے مقرر کردہ عارضی قیام گاہ Erstaufnahmeeinrichtung (First Reception Facility) میں اپنی رجسٹریشن کے موقع پہ اپنے مُلک سے فرار کی وجوہات بیان کی ہوں. فیصلہ کن بات یہ ہے کہ آپ بنڈس آمٹ میں کیا بیان دیتے ہیں.

آپکا انٹرویو عموماً آپکی پناہ کی درخواست دینے کے کچھ دن بعد میں ہی لے لیا جاتا ہے.لیکن بعض اؤقات کچھ صورتوں میں آپکے انٹرویو کی تاریخ آنے میں تھوڑی دیر بھی لگ سکتی ہے. پناہ گزینوں کیلئے قانون کی شقّ نمبر ۲۵ کے تحت

بنڈس آمٹ آپکو تحریری طور (Anhoerung gemaess Paragraph 25 Asylverfahrensgesetz) پہ انٹرویو کی تاریخ کی اطلاع دیتا ہے. اگر آپکو اپنے انٹرویو کی تاریخ کے بارے میں کچھ ابہام ہو تو ایسی صورت میں کسی معلومات فراہم کرنے والے ادارے سے رابطہ قائم کریں. اگر آپ کسی بیماری کی صورت میں اپنے انٹرویو کی تاریخ کو Bundesamt میں حاضر نہیں ہو سکتے اور انٹرویو دینے سے قاصر ہوں تو ایسی صورت میں فوری طور پہ اسکی اطلاع Bundesamt کو کر دیں اور انہیں ڈاکٹر کا جاری کردہ بیماری کا لیٹر (Medical Certificate) پیش کریں.

آپکا انٹرویو Anhoerung (Hearing) ایک اہم ترین موقع ہے جب آپ اپنی پناہ کی درخواست کی وجوہات مُدلل طریق سے بیان کر سکتے ہیں. لہٰذا آپکو اپنے انٹرویو کی تاریخ کے دن پوری طرح تیاری کے ساتھ حاضر ہونا چاہئیے. اپنے انٹرویو سے پہلے اپنا ذہن بنا لیں اور تمام ضروری نکات پہ اچھی طرح سے غور کرلیں. آپ ایسا کر سکتے ہیں کہ تمام اہم وجوہات اور خاص خاص نکات، جس وجہ سے بھی آپنے اپنا ملک چھوڑا ہو، علیحدہ سے تحریر کر لیں. اس طرح آپ اپنی تحریر کے ذریعےاہم ترین معلُومات کو ترتیب دے سکتے ہیں اور اپنے بیان میں پائے جانے والے مُمکنہ تضاد کی تصحیح کر سکتے ہیں.

اپنے تحریر کردہ نوٹس براہِ مہربانی Bundesamtکو نہ دیں اور نہ ہی اپنے انٹرویو کے دن انہیں اپنے ساتھ لے جائیں! نوٹس ساتھ لیجانے کی صورت میں متعلقہ عملہ پہ آپکا تا ثر یوں بن سکتا ہے کہ آپ شاید انہیں ایک جھوٹی تیارکردہ کہانی بیان کر رہے ہیں. اپنے آپکو زہنی طور پہ اس بات کیلئے بھی تیار رکھیں کہ آپکو اپنے ساتھ پیش آئے ہوئے ایسے واقعات و حقیقتیں بھی بیان کرنے پڑ سکتے ہیں جن کا بیان کرنا آپ کیلئے باعثِ تکلیف یا باعثِ شرمندگی ہو سکتا ہو.

اگر آپ درخواست دہندہ خاتون ہیں اور اپنے ساتھ پیش آئے ہوئے غلط یا تزحیقّ آمیز سلُوک کا ذکر کسی مرد سے نہ کرنا چاہیں، تو ایسی صُورت میں جلد از جلد Bundesamt کو اس بارے میں اطلاع کریں. Bundesamt میں خواتین درخواست دہندگان سے انٹرویو لینے کیلئے خاص طور پہ تجربہ کار زنانہ عملہ کی خدمات بھی دستیاب ہیں. اسی طرح، کم عمر نوجوّانوں اور ایسے افراد جو کہ زندگی میں کسی تکلیف دہ تجربہ کی وجہ سے نفسیاتی امراض کا شکار ہوں، انکے لئے بھی بفرضِ ضرورت خاص تجربہ کار عملہ کی خدمات حاصل کی جا سکتی ہیں.

آپ کیلئے یہ سہولت بھی موجود ہے کہ اگر آپ چاہیں تو کسی با اعتماد ساتھی کو انٹرویو والے دن اپنے ساتھ لیجا سکتے ہیں، جو کہ آپکے انٹرویو کے دوران ساتھ میں موجود رہ سکتا ہے۔ اگر آپ اس سہولت کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو اسکی بر وقت اطلاع اپنے متعلقہ بنڈس آمٹ کو کر دیں۔ اگر آپکا بااعتماد ساتھی جرمن زبان اور آپکی مادری زبان پہ عبور رکھتا ہو تو یہ بات آپکے حق میں جاتی ہے۔ آپکے ساتھی کو لیکن آپکے اپنا مُلک چھوڑنے کی وجوہات بیان کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

آپکے انٹرویو کے دوران ایک ترجمان موجود ہوتا ہے۔ آپ بُنڈس آمٹ کو صحیح وقت پہ پہلے سے ہی مطلع کر دیں کہ آپ اپنے انٹرویو کے دوران کونسی زبان بولنے کو ترجیح دیں گے۔ آپکو ایسی زبان بولنے پہ ترجیح دینی چاہئے جس پہ کہ آپکو کافی مہارت حاصل ہو۔

انٹرویو (Anhoerung (Hearing کے دن وقت پہ حاضر ہوں۔ اگر آپ کے پاس اپنے ساتھ اپنے ملک میں ہونے والی زیادتی (Verfolgung (Persecution کے بارے میں کسی طرح کے ثبوت ہوں (مثلاً کسی طرح کے متعلقہ کاغذات جیسا کہ جیل سے آزادی کا پروانہ، اخباری خبروں کے تراشے وغیرہ) توانہیں اپنے انٹرویو کے دن تک متعلقہ حکام کو پیش کر دیں۔ بنڈس آمٹ ان کاغذات کو جو کہ آپ انہیں فراہم کریں، انہیں آپکے ریکارڈ میں لے لیتا ہے۔ آپ مُتعلقہ افسر سے ان کاغذات کی کاپی کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپکے دوست یا رشتہ دار آپکے ملک سے اگر تحریری شوٰاہد فراہم کر سکتے ہیں تو آپ بنڈس آمٹ کو اس بارے میں ضرور بتا دیں۔ یہ تحریری ثبوت آپکے لئے بہت کار آمد ہو سکتے ہیں لیکن اہم اور فیصلہ کُن بات یہ ہے کہ آپ اپنے انٹرویو کے دن کیسا بیان دیتے ہیں۔ براہٰ مہربانی جعلی دستاویزات کسی صورت میں بھی حکام کو پیش نہ کریں۔ جعلی دستاویزات کی حقیقت ہمیشہ عیاں ہو جاتی ہے اور انکی اصلیت ظاہر ہونے کی صورت میں آپکے پناہ کے کیس کی منظوری کے چانسز کم اور اسکے منفی اثرات زیادہ ہو سکتے ہیں۔

ترجمان کا کام آپکے بیان کو تفصیل اور درستگی کے ساتھ پیش کرنا ہے۔ اسکا کام آپکی دی گئی وضاحتوں، بیان اور انٹرویو لینے والے (بُنڈس آمٹ) کے افسر کے سوالوں کا ترجمہ کرنا ہے، نہ کہ وضاحتیں کرنا یا پھر اپنے پاس سے مزید معلُومات فراہم کرنا ہے۔ اگر آپکو ایسامحسوس ہو کہ ترجمان اپنا یہ فرض

ٹھیک طرح سے ادا کرنے سے قاصر ہے تو آپ بنڈس آمٹ کے متعلقہ افسر کو اس صورتحال سے آگاہ کریں۔ اگر ترجمان آپکی بات اچھی طرح سے سمجھنے سے قاصر ہے تو آپ کسی اور ترجمان کی خدمات کیلئے درخواست کر سکتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں یہ بہت ضروری ہے کہ آپ ترجمان پہ اپنے تحفظات کا اظہار تحریری طور پہ نوٹ کروائیں۔

انٹرویو کا آغاز اکثر ۲۵ سوٰالات سے ہوتا ہے۔ ان سوٰالات میں آپکے زاتی کوٰائف (یعنی نام، تاریخ پیدائش وغیرہ)، آپکی مالی حیثیت، بیوی یا شوہر، بچوں، ماں باپ، نانا نانی یا دادا دادی، ایڈریس، آپکے پیشے اور آپکے جرمنی آنے کے رُوٹ کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔ اگر آپ ان سوٰالوں کے جوٰابات پہلے سے ہی Bundesamt میں اپنی پناہ گزین کے طور پہ رجسٹریشن کہ موقع پہ دے چکے ہیں تو Bundesamt کا متعلقہ افسر صرف وہی سوٰالات دوبارہ سے کر سکتا ہے جن کے جوٰابات کے بارے میں کوئی ابہام رہا ہو یا پھر کچھ اور اہم نکات دوبارہ سے اٹھائے جا سکتے ہیں۔ آپ کسی بھی سوٰال کا جوٰاب صرف اُسی صورت میں دیں جب آپنے سوٰال کو اچھی طرح سے سمجھ لیا ہو۔ اگر آپکو کسی سوٰال کی سمجھ نہ لگی ہو تو آپ اُسکو دوبارہ سے دوہرانے کاکہہ سکتے ہیں۔ آپ اس بات کا خاص طور پہ دھیان کریں کہ آپکے پہلے سے رجسٹریشن کے موقع پہ دئے گئے بیان اوربعد میں انٹرویو کے دوران آپ کے دئے گئے جوٰابات میں تضّاد نہ ہو۔
جب Bundesamt کا افسر آپکی بتائی ہوئی غیر ضروری تفصیلات میں تضّاد پائے تو ایسا مُمکن ہے کہ وہ آپکے باقی بیان کی حقیقت پہ بھی شک کرے۔

اگر آپ زمینی راستہ سےنہیں جرمنی میں داخل ہوئے، تو ایسی صورت میں آپکو اپنے سفر کی تفصیلات بیان کرنی چاہئیں۔ خاص طور پہ جب آپ جرمنی فلائی کر کے آئے ہوں۔ اگر آپکے پاس اپنے ہوائی سفر کی دستاویزات (مثلاً ہوائی جہاز کی Ticket یا بورڈنگ کارڈ وغیرہ) ثبوت کے طور پہ موجود ہوں تو انہیں آپ Bundesamt کو فراہم کر دیں۔
اسکے بعد آپکو موقع دیا جائے گا کہ آپ تفصیل کے ساتھ اپنے مُلک سے فرار کی وجوہات بیان کریں۔ آپ مُدلّل اور قابلِ فہم طریقِ گفتگُو سے تفصیل کے ساتھ اپنے مُلک میں اپنی ذات کے ساتھ پیش آئی ہوئی زیادتیوں اور مصائب، یا واپسی کی صورت میں، اپنی ذات کیلئے پائے جانے والے موجود خطرات (مثلاً سزائے قید، جسمانی تشدّد وزیادتی وغیرہ) کے پیش آنے کا اظہار کر سکتے ہیں۔

جب آپ تفصیل کے ساتھ ان حالات و واقعات کا ذکر کریں تو اس بات کا قوی امکان ہے کہ آپکے اس بات کے چانسز بڑھ جائیں کہ آپ کے بیان کی حقیقت پہ

بنڈس آمٹ کا انٹرویو لینے والا افسر یقین کر لے. آپ اپنے بیان میں ان کو بتا دیں کہ آپکے اپنے مُلک واپسی کی صورت میں آپکو کونسے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں. لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ آپکو اپنے ملک کی عام سیاسی صُورتحال بتانے کی ضرورت نہیں ماسوائے کہ آپ سے اس کے بارے میں پوچھا جائے.

انٹرویو Anhoerung (Hearing) میں آپکا بیان واضع اور بغیر ابہام کے ہونا چاہئیے جس میں آپ اپنے مُلک کو چھوڑنے کی وجوہات واضع طور پہ بیان کریں نہ کہ اُلجھے انداز میں ابہام کے ساتھ. آپ سے جو بھی سوالات کئے جائیں، ان کا سیدھا اور صاف جواب دیں اور حقائق کو بے ربط طریق سے بیان نہ کریں. آپ کو اس بات کا بھی ادراک ہونا چاہئیے کہ غیر واضع اور مبہم بیانات دینے سے ترجمہ کے وقت غلط فہمی پیدا ہو سکتی ہے.
اکثر اوقات ہوتا ایسا ہے کہ پناہ کے درخواست دہندگان کے حلقہ میں ایسی من گھڑت کہانیاں گردش کرتی ہیں، جن کے مطابق مُمکنہ طور پہ کسی کو بھی Bundesamt سے پناہ کا حق مل سکتا ہو. براہِ مہربانی ان من گھڑت کہانیوں پہ یقین نہ کریں. Bundesamt کا متعلقہ عملہ آپکے مُلک کی (سیاسی) صورتحال سے اچھی طرح سے واقف ہوتا ہے. اور وہ اکثر اس صورتحال کا بخوبی اندازہ کر لیتے ہیں جب اُنہیں کوئی جھوٹی کہانی سنائی جائے. اس صورتحال کا منفی اثر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپکے بیان کا وہ حصہ جوحقیقتاً سچائی پہ مبنی ہو، وہ بھی غلط متصوّر کیا جائے.
اگر آپ کسی بیماری میں مُبتلا ہوں تو اسکی Bundesamt میں اطلاع کریں. خاص طور پہ ایسی صُورت میں جبکہ آپکا تعلق کسی ایسے مُلک سے ہو جہاں پہ علاج معالجہ کی ناکافی سہوُلت اور میڈیکل سسٹم اچھا نہیں ہو. یا پھر ایسی صورت میں بھی متعلقہ عملہ کو اطلاع کریں جب آپ اپنے علاج معالجہ کا خرچ نہ اُٹھا سکتے ہوں.
پھر ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ Bundesamt کا انٹرویو لینے والا افسر آپکے دئے ہوئے بیان میں سے کچھ نکات پہ دوبارہ سے سوالات کرے. آپ پہ صرف اتنا ہی لازم نہیں کہ آپ صرف اپنے سے پوچھنے پہ ہی سوالات کا جواب دیں بلکہ آپکے خیال میں اسکے علاوہ جو بھی اہم معلومات ہوں، جن کا کہ اظہار کرنا ضروری ہو، انہیں بیان کردیں. آپ ان معلُومات کے اظہار میں اس وقت بھی نہ چونکیں جب Bundesamt کا انٹرویو لینے والا افسر، آپکے انٹرویو کے دوران، آپکی بتائی ہوئی معلُومات پہ عدمِ دلچسپی کا اظہار کرے.
آپکو اپنا بیان دینے کو جتنا وقت بھی لگے، اُسے لیں اور اپنے آپکو کسی وقتی دباؤ میں نہ آنے دیں. اگر آپکا بیان طویل ہے تو ایسی صورت میں کچھ دیر وقفہ بھی کیا جا سکتا ہے. یا پھر آپکا بیان آئندہ کسی دن پہ بھی مُلتوی کیا جاسکتا ہے.

بُنڈس آمٹ کا افسر آپسے لئے گئے انٹرویو کی کاروائی اور آپکے دئے گئے بیان کو پہلے تحریری طور پہ نوٹ کرتا ہے اور پھر اسکو انٹرویو ہی کے دوران ایک ٹیپ ریکارڈر میں بول کےریکارڈ کرلیتا ہے. جس کوانٹرویو کہ بعد ٹائپ کیا جاتا ہے.
جرمن زبان میں اس ریکارڈ کی گئی کاروائی کا جُملہ بہ جُملہ واپس آپکی زبان میں ترجمہ سُننا، آپکا قانُونی حق ہے. عموماً ہوتا ایسا ہے کہ انٹرویو کے دوران، جرمن زبان میں ریکارڈ کی گئی کاروائی کا ترجمہ، واپس آپکی زبان میں، چھوٹے چھوٹے جملوں میں کیا جاتا ہے. اگر آپکو اس ترجمہ میں کچھ پائی گئی غلطیوں یا غلط فہمیوں کا ادراک ہو تو آپ ان کی تصحیح کروانے کیلئے ہر صورت مُصّر ہوں. اس بات کا بھی دھیان کریں کہ یہ تصحیح جب کی جائے تو اسکا شُمار، ریکارڈ کی غلطی کی تصحیح کے طور پہ ہو، نہ کہ آپکے پہلے سے دئے گئے بیان کی تبدیلی کے طور پہ ہو.

انٹرویو کے آخر میں آپ سے اس بیان یا وضاحت نامے پہ دستخط کرنے کو کہا جاتا ہے کہ، آپکو پورا موقع دیا گیا تھا کہ آپ ساری اہم اورمتعلقہ معلومات کو اچھی طرح سے بیان کر سکیں اور آپکو ترجمان یا انٹرویو لینے والے افسر کی بات سمجھنے یا اُن کو اپنی بات سمجھانے میں کسی طرح کی بھی دشواری پیش نہیں آئی اور آپکو پروٹوکول یعنی انٹرویو کی ساری کاروائی جرمن زبان سے واپس آپکی زبان میں ترجمہ کر کے سنائی گئی.

آپ اس بیان یا وضاحت نامے پہ صرف اس وقت اپنے دستخط کریں، اگر آپکو اپنے سے لئے گئے انٹرویو کی کاروائی کے طریق پہ کوئی اعتراض نہ ہو. اگر آپ ترجمان یا پروٹوکول یعنی انٹرویو کی کاروائی سے مطمئن نہ ہوں تو اس بیان یا وضاحت نامے پہ اپنے دستخط نہ کیجئے. اسی صورت میں آپکو اپنے انٹرویو کے فوراً بعد کسی قانونی مشاورت فراہم کرنے والے ادارے
Verfahrensberatungsstelle (Advice Centre for Refugees)
یا پھر کسی وکیل یا وکیلہ سے رابطہ کر کے انہیں اس صورتحال سے آگاہ کرنا چاہئیے.

آپ انٹرویو کی پروٹوکول (Protocol) کی ایک تحریری کاپی کا فوراً مطالبہ کر سکتے ہیں یا پھر یہ مطالبہ کرسکتے ہیں کہ آپکو اسکی کاپی Bundesamt کے فیصلہ آنے سے پہلے بھیجی جائے. پھر آپ اس پروٹوکول کی کاپی اپنے وکیل یا وکیلہ کو فراہم کر دیں.

ضروری یہ ہے کہ آپ اس پروٹوکول کو اچھی طرح سے ایک دفعہ پھر سے چیک کریں اور اگر اس پروٹوکول (Protocol) کے متن میں کسی قسم کی کوئی غلطی پائی جائے تو اپنے وکیل کو اسکی اطلاع ضرور کریں. اگر آپ کا کوئی وکیل یا وکیلہ نہیں ہے تو کسی قانونی مشاورت فراہم کرنے والے ادارے Beratungsstelle (Advice Centre for Refugees) سے رابطہ کریں، اور اس معاملہ میں ان سے مدد کی درخواست کریں کہ وہ بُنڈس آمٹ سے رابطہ کر کے اس پروٹوکول (Protocol) کے متن میں موجود غلطیوں کی اصلاح کیلئے کہیں.

آپکی پناہ کی درخواست پہ بُنڈس آمٹ کے فیصلہ کی آپکو تحریری طور پہ اطلاع موصول ہو گی. لہٰذا آپ پہ لازم ہے کہ آپ اپنے انٹرویو Anhoerung (Hearing) کے بعد، ہر روز (پناہ گزینوں کیلئے مختص) اپنی قیام گاہ سے متصل پوسٹ کی تقسیم کیلئے مقررہ جگہ، ہر روز اپنی ڈاک کے بارے میں معلوم کرتے رہیں.
اگر آپکو کسی وکیل یا وکیلہ کی قانونی معاونت حاصل ہے تو بُنڈس آمٹ اپنا فیصلہ سیدھا آپکے وکیل کو بھیجے گا. آپ اس بات کو ممکن کریں کہ آپکا وکیل یا آپکی وکیلہ آپسے ضرورت کے وقت فوری طور پہ رابطہ کر سکیں.

اگرآپکی پناہ کی درخواست ردّکر دی جاتی ہے تو قانون آپکو یہ حق دیتا ہے کہ آپ اس فیصلہ کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں. لیکن آپکو اپیل کیلئے بہت محدود مدّت دی جاتی ہے. اگر آپکا کیس واضع طور پہ بے بنیاد Offensichtlich unbegruendet (Evidently Baseless) قرار دے کر مُسترد کر دیا جاتا ہے تو آپ کو اس فیصلہ کے خلاف (عدالت میں تحریری طور پہ) اپیل کرنے کی صرف ایک ہفتہ کی مہلت دی جاتی ہے. نہیں تو آپکے پاس زیادہ سے زیادہ دو ہفتے کا وقت ہوتا ہے. لہٰذا جیسے ہی آپکے پاس بُنڈس آمٹ کا فیصلہ پہنچے تو آپ فوراً ہی، بہتر تو یہی ہے اُسی دن، اپنے وکیل یا پھر کسی قانونی مشورہ دینے والے دفتر Beratungsstelle (Advice Centre for Refugees) سے رابطہ کریں.

اگر آپکی پناہ کی درخواست ناقابلِ قبول Unzulaessig (Unacceptable) یا پھر ناقابلِ غور Unbeachtlich (Unremarkable) قرار دے کر مُسترد کر دی جائے تو اُسکا مطلب یہ ہے کہ بُنڈس آمٹ نے آپکی پناہ کی درخواست کے مندرجات (یا وجُوہات) کو پرُوف نہیں کیا. بُنڈس آمٹ کے فیصلہ کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ کسی اور یورپین مُلک کی آپکی پناہ کی درخواست کو وصُول کرنے اور اس پہ عمل و فیصلہ دینے کی اتھارٹی ہو.

ایسی صُورت میں بُنڈس آمٹ آپکو اپنے تحریری فیصلہ میں اطلاع دیتا ہے کہ آپکی ٹرانسفر، آپکی پناہ کیلئے ذمّہ دار مُلک میں ہو گی. تب آپ وہاں اُس مُلک میں اپنے لئے پناہ کی درخواست دے سکتے ہیں.
ایسی صُورت میں، جرمنی چھوڑنے سے پہلے، آپ کوشش کریں کہ آپکو اُس مُتعلقہ یورپین مُلک میں، جہاں آپ پناہ کی درخواست کرنے جارہے ہیں، وہاں کے کسی قانُونی مشوُرہ دینے والے ادارے Beratungsstelle (Advice Centre for Refugees) کا پتہ مل سکے. اس معاملہ میں جرمنی میں موجود قانُونی مشوّرہ دینے کا ادارہ Beratungsstelle (Advice Centre for Refugees) آپکی مدّد کر سکتا ہے.

ضروری معلُومات (Impressum)
پبلشر؛ انفارمیشن انٹرکونیکشن، رجسٹرڈ انجمن فار پناہ اور اِمیگریشن
Address Greifswalder Strasse 4, 10405 Berlin
kontakt at asyl.net, www.asyl.net
V.i.S.d.P. Michael Kalkmann, c/o Informationsverbund Asyl und Migration
یہ کتابچہ Info Bus for Refugees, Muenchen کے تعاون سے جاری کیا گیا.

Copyright، انفارمیشن انٹرکونیکشن پناہ اور اِمیگریشن ۲۰۰۹
نوٹ؛ اس کتابچہ کو مندرجات کی کسی بھی تبدیلی کے بغیر، اپنی اصل اور مکمل صُورت میں چھاپا اور عام تقسیم کیا جا سکتا ہے.